از عدالتِ عظمی

میسرز شیو شکتی گولڈ فنگر

بنام

معاون کمشنر، تجارتی محصول، جے پور

تاریخ فیصلہ: 10 مئی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

راجستھان سیلز ٹیکس ایکٹ، 1954:

دفعہ 4(2)-نوٹیفکیشن تاریخ 9.3.1970-'پاپڑ اور بڑی (منگوری)- سیلز ٹیکس سے استثنی- گول پاپڑ- قرار پایا کہ، جس کا بھی نوٹیفکیشن میں احاطہ کیا گیا ہے-اگر ضرورت ہو تو حکومت ترمیم کے ذریعے استثنی کے نوٹیفکیشن میں ہی ضروری اعلان کر سکتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9074، سال 1996۔

راجستھان عدالت عالیہ کے ایس بی ایس ٹی آر کے فیصلے اور حکم سے۔ نمبر 110، سال 1987۔

اپیل کنندہ کے لیے کے کے جین، اے کے جین، ششی بھوشن اور پرمود دیال۔

جواب دہندہ کے لیے ارونیشور گپتا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 18 اپریل 1991 کے اس حکم اور فیصلے سے پیدا ہوتی ہے جو راجستھان عدالت عالیہ، جے پور بنچ کے ذریعے سیلز ٹیکس ترمیم نمبر 110، سال 1987 میں دیا گیا تھا۔ جواب دہندہ ریاست نے راجستھان سیلز ٹیکس ایکٹ 1954 کی دفعہ 4(2) کے تحت اختیار کا استعمال کرتے ہوئے (مختصر طور پر 'ایکٹ') 9 مارچ 1970 کے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے پاپڑ اور بڑی یعنی منگوری کو سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔ جب اپیل کنندہ نے مذکورہ نوٹیفکیشن کے تحت میدہ، سالٹ اسٹارچ، پاپڑ سوڈا، الم اور فوڈ کلر سے تیار کردہ گولے پاپڑ کو سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست کی تو ایڈیشنل کمشنر نے 27.8.82 کی کارروائی کے ذریعے کہا کہ گولے پاپڑ نوٹیفکیشن کے تحت نہیں آتا۔ جب اپیل دائر کی گئی تو سیلز ٹیکس ٹریبونل نے اپنے تاریخ کے 17.3.86 کے حکم سے اپیل کی اجازت دی اور کہا کہ نوٹیفکیشن پاپڑ کی تمام اقسام کو کنٹ قاعدہ کرے گا، چاہے وہ گول ہو یا چپٹی شکل میں ہو جس میں تمام اجزاء شامل ہوں چاہے وہ دال، چاول، میدہ وغیرہ ہوں۔ جب ریاست نے اس معاملے پر نظر ثانی کی، تو عدالت عالیہ نے اس کی اجازت دی اور اس نے فیصلہ دیا کہ اپیل کنندہ چھوٹ کا حقدار نہیں ہے۔ اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ نوٹیفکیشن میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ لفظ 'پاپڑ' کو ایک جینس کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور اس کی انواع دالوں، چاول، میدے، آلو، ساگو وغیرہ سے بنی ہیں۔ نوٹیفکیشن میں الفاظ "پاپڑ اور بڑی" یعنی منگوری کا استعمال کیا گیا ہے جبکہ نوٹیفکیشن کے اندراج نمبر 3 میں الفاظ "لیٹر ہیڈ پیڈ" کے بعد الفاظ "ہاتھ سے بنے کاغذ سے بنے دیگر اسٹیشنری آرٹیکلز" استعمال کیے گئے ہیں جس کا مطلب ہے کہ اندراج نمبر 3 صرف دعوت نامے، لفافے، فائل کور، لیٹر ہیڈ پیڈ تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ہاتھ سے بنے کاغذ سے بنے دیگر اسٹیشنری آرٹیکلز بھی شامل ہیں۔ سوال یہ ہے کہ: چاہے پاپڑ کے اجزاء خاص طور پر دالوں یا میدے یا چاول وغیرہ پر مشتمل

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہوں۔? جب نوٹیفکیشن میں پاپڑ اور بڑی یعنی منگوری کا ذکر ہوتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ ان کا مقصد کسی جزو سے بنے گولے یا چپٹے پاپڑ میں فرق کرنا نہیں تھا۔

ان حالات میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی تشریح درست نہیں ہے اور ٹریبونل کی تشریح درست ہے۔

اپیل کی اجازت ہے اور اگر کوئی دشواری ہو تو یہ ترمیم کے ذریعے استثنی کے نوٹیفکیشن میں ضروری اعلان کرنے کے لیے کھلا ہو گا۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document